سوال

(341) بیرون ملک رہنے والے کا بذریعہ ثالثی کونسل طلاق ارسال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں کویت میں مقیم ہوں میں نے اپنی بیوی کو جو فیصل آباد میں مقیم ہے بذریعہ متعلقہ ثالثی کونسل طلاق ارسال کی ہے کیا ایسا کرنے سے طلاق واقع ہوجائے گی جبکہ میری بیوی نے اسے وصول نہیں کیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت اسلامیہ نے خاوند کو یہ حق دیا ہے کہ سنگین حالات کے پیش نظر جب میاں بیوی کے درمیان اتفاق و اتحاد کی کوئی صورت باقی نہ رہے تو اسے اپنی زوجیت سے الگ کر دے چونکہ صورت مسؤلہ میں خاوند نے اپنی بیوی کو طلاق تحریری شکل میں لکھ کر بذریعہ ثالثی کونسل ارسال کر دی ہے، لہٰذا وہ واقع ہوگئی ہے۔ عورت نے عدت کے ایام گزارنا ہوتے ہیں، اس لئے اسے طلاق کا علم ضرور ہونا چاہیے۔ بیوی کے طلاق نامہ وصول کرنے یا نہ وصول کرنے سے طلاق کے واقع ہونے پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ البتہ طلاق دینے کا یہ اقدام اگر پہلی دفعہ ہے تو طلاق رجعی شمار ہوگی۔ دوران عدت خاوند کو رجوع کا حق ہے۔ عدت گزرنے کے بعد بیوی آزاد ہے اسے کسی دوسرے شخص سے نکاح کرنے کی اجازت ہے۔ اگر اسی خاوند سے اتفاق کی کوئی صورت پیدا ہوجائے تو عدت کے بعد نکاح جدید کرنا ہوگا۔ امام بخاری رحمہ اللہ اپنی صحیح میں ایک حدیث لائے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے میری امت سے خیالات کو معاف کر دیا ہے۔ جب تک ان پر عمل نہ ہو یا ان کے مطابق کلام نہ کی جائے۔'' [صحیح بخاری، الطلاق: ۵۲۶۹]

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ اس حدیث کے تحت لکھتے ہیں کہ جو اپنی بیوی کو تحریری شکل میں طلاق دے شرعاً اس کی طلاق ہوجائے گی کیونکہ اس نے دل سے ارادہ کیا، پھر اس کے مطابق تحریری شکل میں اس پر عمل کیا۔ جمہور اہل علم کا یہی قول ہے۔ [فتح الباری، ص: ۳۹۴، ج ۹]

لہٰذا اگر یہ پہلا یا دوسرا واقعہ ہے تو رجعی طلاق ہوگی اور اگر تیسری مرتبہ یہ اقدام کرچکا ہے تو بیوی ہمیشہ کے لئے حرام ہوگئی ہے اب عام حالات میں اس سے رجوع ممکن نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:356